BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

جی ایس ٹی کے نو برس: محصولات کے نظام کی سہل کاری، بھارت کو مضبوط بنانے کا عمل

جی ایس ٹی نے بھارت کے بالواسطہ محصولات کے نظام میں ایک بنیادی تبدیلی پیدا کی ہے۔ اس کے ذریعے مرکز اور ریاستوں کے جداگانہ محصولات کو ایک مربوط نظام میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس سے پورے ملک میں ایک مشترکہ قومی منڈی کے قیام میں مدد ملی اور 'ایک ملک، ایک محصول' کے تصور کو تقویت حاصل ہوئی ہے۔ سن 2017 میں اس نظام کے نفاذ کے بعد سے مسلسل اصلاحات، ڈیجیٹل نظاموں کے فروغ اور مرکز و ریاستوں کے درمیان مضبوط اشتراکِ عمل کے ذریعے اسے مزید مؤثر بنایا جاتا رہا ہے۔ سن 2025 کی نئی نسل کی اصلاحات کے تحت محصولات کی شرحوں میں کمی، متعدد شعبوں کو رعایتیں دینے اور طریقۂ کار کو مزید آسان بنانے جیسے اقدامات کیے گئے، جن سے اس نظام کو مزید سادہ اور سہل بنایا گیا۔ ان اصلاحات کا مقصد گھریلو صارفین، بہت چھوٹے، چھوٹے اور متوسط درجے کے کاروبار، کسانوں، دستکاروں، برآمد کنندگان اور تجارت سے وابستہ مختلف شعبوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت اور فائدہ پہنچانا ہے۔

جی ایس ٹی: بھارت میں محصولات کی اصلاح کے سفر کا ایک اہم سنگِ میل

یکم جولائی 2017 کو اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے نفاذ نے بھارت میں اصلاحات کے سفر میں ایک تاریخی سنگِ میل کی حیثیت اختیار کی۔ اس کے ساتھ ہی 'ایک ملک، ایک محصول' کا تصور عملی صورت اختیار کر گیا اور ملک ایک مربوط اور یکساں محصولاتی نظام کی جانب گامزن ہوا۔

گزشتہ نو برسوں کے دوران جی ایس ٹی نے **'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت'** کے قومی وژن کو مزید تقویت بخشی ہے۔ معقول اور متوازن محصولاتی شرحوں، یکساں طریقۂ کار اور زیادہ شفاف و جواب دہ نظام کے ذریعے اس نے اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

جی ایس ٹی کے تحت **17 مختلف محصولات اور 13 محصولی سرچارجوں** کو ایک مشترک نظام میں ضم کر دیا گیا۔ اس سے پہلے بھارت کے بالواسطہ محصولات کے نظام میں مرکز اور ریاستوں کی سطح پر متعدد الگ الگ محصولات نافذ تھے، جن کی شرحوں اور ڈھانچے میں نمایاں تفاوت پایا جاتا تھا۔ اس صورتِ حال کے باعث تجارت اور صنعت پر پوشیدہ مالی بوجھ بڑھ جاتا تھا اور ایک محصول پر دوسرے محصول کے نفاذ کی کیفیت پیدا ہوتی تھی، جسے عام طور پر 'محصول پر محصول' کہا جاتا ہے۔ مضبوط اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے ڈھانچے کی مدد سے اس نظام کا مقصد محصولات کے دائرے کو وسیع کرنا اور محصولاتی نظم و ضبط کو مزید مؤثر بنانا بھی تھا۔

جی ایس ٹی کی نمایاں خصوصیات

جی ایس ٹی کے ڈھانچے نے کئی اہم خصوصیات کو یکجا کیا جس میں اس بات کی وضاحت کی گئی کہ ٹیکس کیسے لگایا جائے گا اور اس کا انتظام کیسے کیا جائے گا۔

نفاذ: جی ایس ٹی کے تحت، سامان یا خدمات کی **'سپلائی'** پر ٹیکس وصول کیا جاتا ہے، بجائے اس کے کہ تیاری، فروخت یا خدمت پر الگ سے۔

صرف پر مبنی جی ایس ٹی نظام: جی ایس ٹی منزل پر مبنی کھپت ٹیکس ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ٹیکس اس ریاست کو جمع ہوتا ہے جہاں آخر کار سامان یا خدمات استعمال (صرف) کی جاتی ہیں۔

دائرۂ کار اور یکسانیت: یہ تقریباً تمام اشیا اور خدمات پر نافذ ہوتا ہے، جس میں انسانی استعمال کے لیے الکحل والے شراب کو اس کے دائرہ کار سے باہر رکھا جاتا ہے۔ یہ ملک بھر میں مشترکہ ٹیکس کی شرحوں کو نافذ کرکے زیادہ یکسانیت بھی لاتا ہے۔ ایسی 5 اشیاء ہیں جن پر جی ایس ٹی کونسل کی منظوری کے بعد جی ایس ٹی لگایا جا سکتا ہے۔

جی ایس ٹی کونسل: کونسل جی ایس ٹی پر اہم فیصلوں کی رہنمائی کرتی ہے اور ملک بھر میں اس کے نفاذ کی حمایت کرتی ہے۔

اشتراک پر مبنی وفاقیت کی تعمیر

جی ایس ٹی کونسل نے مرکز اور ریاستوں کو فیصلہ سازی کے عمل میں یکجا کر کے تعاون پر مبنی وفاقیت کو مضبوط بنایا ہے۔ یہ ایک قانونی ادارہ ہے جس نے باقاعدگی سے مسائل کا جائزہ لے کر اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا جواب دے کر اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس لچکدار طرزِ عمل نے محصولاتی نظام میں بروقت تبدیلیوں اور اصلاحی اقدامات کو ممکن بنایا ہے، جس سے معیشت کو سہارا ملا ہے۔

اشیاء و خدمات ٹیکس کا نیٹ ورک (جی ایس ٹی این): جی ایس ٹی این ایک ایسی کمپنی ہے جس میں مرکز اور ریاستی حکومت کی برابر شراکت (50:50) ہے۔ یہ جی ایس ٹی نظام کے لیے مشترکہ ڈیجیٹل ڈھانچہ فراہم کرتی ہے۔ یہ مرکز، ریاستوں، ٹیکس دہندگان اور دیگر متعلقہ فریقوں کو مختلف ڈیجیٹل خدمات کے ذریعے سہولت فراہم کرتی ہے۔

دوہرا جی ایس ٹی نظام: جی ایس ٹی ایک دوہری ساخت پر مبنی نظام ہے، جس کے تحت اندرونِ ریاست فراہمی پر مرکز کی جانب سے مرکزی اشیاء و خدمات ٹیکس (سی جی ایس ٹی) اور ریاست کی جانب سے ریاستی اشیاء و خدمات ٹیکس (ایس جی ایس ٹی) عائد کیا جاتا ہے۔ بین ریاستی فراہمی پر مربوط اشیاء و خدمات ٹیکس (آئی جی ایس ٹی) نافذ ہوتا ہے۔ آئی جی ایس ٹی کی شرح عمومی طور پر سی جی ایس ٹی اور ایس جی ایس ٹی کی مجموعی شرح کے برابر ہوتی ہے۔

جی ایس ٹی کی نئی نسل کی اصلاحات

اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کونسل کے 56ویں اجلاس میں **عام شہریوں کی زندگی کو زیادہ سہل بنانے اور کاروباری اداروں کے لیے محصولاتی طریقۂ کار کو آسان بنانے کے مقصد سے جی ایس ٹی کی نئی نسل کی اصلاحات کو منظوری دی گئی۔** ان اصلاحات کے تحت محصولاتی شرحوں اور استثناؤں پر نظر ثانی کی گئی، جو 22 ستمبر 2025 سے نافذ العمل ہوئیں۔ **جی ایس ٹی 2.0** کے نام سے معروف یہ اصلاحات محصولاتی نظام میں اصلاحات کے ایک نئے مرحلے کی نمائندگی کرتی ہیں، جن سے اقتصادی نمو کے امکانات کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔

اس کی تفصیلی معلومات یہاں دستیاب ہیں: "جی ایس ٹی اصلاحات 2025: عام شہریوں کے لیے راحت، کاروبار کے لیے تقویت"

کلیدی اقدامات

آسان بنایا گیا شرحی ڈھانچہ: محصولاتی نظام کو بنیادی طور پر دو شرحوں 5 فیصد اور 18 فیصد تک محدود اور منظم کیا گیا ہے۔
لگژری اینڈ سن گڈز ٹیکس: ٹیکس کے بہتر ڈھانچے کو یقینی بناتے ہوئے آمدنی کے توازن کو برقرار رکھنے میں مدد کے لیے لگژری اور ضرر رساں اشیاء **پر 40 فیصد کی شرح متعارف کرائی گئی ہے۔ اس میں لاٹری / آن لائن گیمنگ، تمباکو، ایریٹڈ مشروبات، اعلیٰ درجے کی کاریں،** عیش و آرام والی کشتیوں اور ذاتی ہوائی جہاز شامل ہیں۔
آسان ترتعمیل: جی ایس ٹی 2.0 کے تحت اندراج اور گوشواروں کو جمع کرانے کے عمل کو مزید آسان بنایا گیا ہے، جبکہ واجبات کی واپسی کے عمل کو تیز اور اخراجات کو کم کیا گیا ہے۔ اس سے کاروباری اداروں، خصوصاً بہت چھوٹے، چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار اور نو آغاز اداروں کے لیے طریقۂ کار میں نمایاں آسانی پیدا ہوئی ہے۔

کم لاگت، وسیع اثرات

شرحوں میں کمی سے آگے بڑھتے ہوئے، جی ایس ٹی 2.0 بھارت کے ترقیاتی دور کو تقویت دے رہا ہے، جس کے نتیجے میں لاگتوں میں کمی، قوتِ خرید میں اضافہ، محصولاتی تعمیل میں بہتری اور معاشی سرگرمیوں میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ وسیع شعبہ جاتی دائرۂ کار کے ساتھ، جی ایس ٹی 2.0 کا مقصد برآمدات، دستکاروں، کسانوں اور پائیدار صنعتی پیداوار کو فائدہ پہنچانا ہے۔

گھریلو صارفین اور عام شہریوں کے لیے راحت
سستی اشیاء اور خدمات استعمال میں اضافہ کرتی ہیں اور بچت کو فروغ دیتی ہیں۔
انشورنس اور ضروری ادویات پر محصولی استثنیٰ گھریلو تحفظ کو مضبوط بناتا ہے اور صحت کی سہولیات تک رسائی میں بہتری لاتا ہے۔

بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اور صنعت کے لیے تقویت:
اہم خام مال اور شعبوں جیسے سیمنٹ اور دستکاری کی مصنوعات پر محصولاتی شرحوں میں کمی سے پیداواری لاگت گھٹتی ہے اور کاروباری مسابقت میں بہتری آتی ہے۔
آسان بنایا گیا ڈھانچہ درجہ بندی سے متعلق تنازعات کو کم کرتا ہے اور کاروباری اداروں کے لیے محصولاتی فیصلوں کو سہل بناتا ہے۔ وقت کے ساتھ یہ عمل محصولات کے دائرۂ کار کو وسیع کرتا ہے اور آمدنی میں اضافے میں مدد دیتا ہے۔
انورٹڈ ڈیوٹی ڈھانچوں کی اصلاح سے گھریلو قدر میں اضافے کو فروغ ملتا ہے اور برآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔

بہت چھوٹے و چھوٹے اور درمیانے کاروبار اور کم آمدنی والے ٹیکس دہندگان کے لیے تعمیل میں آسانی

وقت کے ساتھ ساتھ بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے کاروبار، نو آغاز اداروں (اسٹارٹس اپ) اور چھوٹے ٹیکس دہندگان کے لیے محصولاتی تعمیل کو آسان بنانے کے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔

زیادہ رعایتیں: اپریل 2019 سے اشیاء فراہم کرنے والوں کے لیے اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے تحت اندراج کی حد 20 لاکھ روپے سے بڑھا کر 40 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ اسی طرح کمپوزیشن اسکیم کی حد بھی 75 لاکھ روپے سے بڑھا کر 1.5 کروڑ روپے کر دی گئی ہے (بعض مخصوص ریاستوں کے علاوہ)۔

کمپوزیشن اسکیم

یہ نظام چھوٹے ٹیکس دہندگان کے لیے وضع کیا گیا ہے، جس کے تحت وہ اپنی مجموعی آمدنی پر ایک مقررہ شرح سے اشیاء و خدمات ٹیکس ادا کر سکتے ہیں۔
اس میں دستاویزات کی تعداد کم ہوتی ہے اور گوشوارے جمع کروانے کے تقاضے بھی نسبتاً آسان ہوتے ہیں۔

آسان تر گوشوارہ جاتی نظام (ریٹرن فائلنگ): سال 2020 میں سہ ماہی گوشوارہ جمع کرانے اور ماہانہ ادائیگی کے نظام (کیو آر ایم پی) کا آغاز کیا گیا، جس کے تحت سالانہ 5 کروڑ روپے تک کی آمدنی رکھنے والے ٹیکس دہندگان کو سہ ماہی بنیاد پر گوشوارے جمع کرانے کی سہولت دی گئی۔

مزید برآں، ایسے ٹیکس دہندگان جن کے کوئی لین دین نہ ہوں، وہ ماہانہ صفر گوشوارے حتیٰ کہ مختصر پیغامات (ایس ایم ایس) کے ذریعے بھی جمع کر سکتے ہیں۔

چھوٹے کاروبار اور ای-کامرس سیلرز کے لیے سہولت: ای-کامرس اداروں کے ذریعے اندرونِ ریاست اشیاء کی فراہمی کرنے والے چھوٹے ٹیکس دہندگان کو اکتوبر 2023 سے لازمی اندراج سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

اسی طرح کم خطرہ والے درخواست دہندگان کے لیے سہل بنیادوں پر اندراج کا نظام متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت تین کام کے دنوں کے اندر اندراج ممکن ہے۔

تنازعات اور سابقہ مطالبات میں نرمی: اپیل دائر کرنے کے لیے درکار پیشگی جمع شدہ رقم میں کمی کے لیے ترمیم کی گئی ہے۔

مزید برآں، بعض شرائط کے تحت مخصوص مطالباتی نوٹس پر سود اور جرمانے میں چھوٹ بھی دی گئی ہے، جو مالی سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 پر محیط ہے۔

جی ایس ٹی کے تحت اعداد و شمار پر مبنی محصولاتی نظم و نسق کا فروغ

جی ایس ٹی اصلاحات نے محصولاتی نظم و نسق کو بتدریج ایک ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کی طرف منتقل کیا ہے۔

اشیاء و خدمات ٹیکس کا نیٹ ورک (جی ایس ٹی این) پورٹل اور ای–انوائسنگ (برقی بلنگ) نے انتظامی عمل کو مزید شفاف بنایا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے بلوں کے اعداد و شمار حقیقی وقت میں محفوظ کیے جاتے ہیں۔ اس سے دستی رپورٹنگ میں کمی، اعداد و شمار کی درستگی میں بہتری اور رپورٹنگ میں پائی جانے والی عدم مطابقت میں کمی واقع ہوئی ہے۔

خودکاری کے نظام نے ٹیکس دہندگان کے لیے گوشوارے جمع کرانے کے عمل کو بھی آسان بنایا ہے۔ فراہم کنندہ کی محصولاتی ذمہ داری اور خریدار کے ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کے درمیان تطبیق نے نظام کو مزید منظم کیا ہے۔ پہلے سے بھرے گئے گوشوارے، آسان ہم آہنگی اور فوری تصدیق کے عمل نے غلطیوں میں کمی کی ہے اور مجموعی طریقۂ کار کو مزید سہل بنا دیا ہے۔

جی ایس ٹی کو مضبوط بنانے میں مصنوعی ذہانت اور اعداد و شمار کے تجزیے کا استعمال

مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور اعداد و شمار کے تجزیے جیسی جدید ٹیکنالوجیز کو نگرانی کے عمل میں زیادہ ہدفی انداز سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ نظام اعداد و شمار کے طرزِ عمل اور خطرے کے اشاریوں کا تجزیہ کر کے ممکنہ ٹیکس چوری کی نشاندہی میں مدد دیتے ہیں۔ ان ذرائع کو اندراج، جانچ پڑتال اور دیگر مختلف مراحل میں بھی نافذ کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں نظام ان ٹیکس دہندگان پر زیادہ توجہ مرکوز کر سکتا ہے جن کے بارے میں زیادہ خطرہ موجود ہو، جبکہ قانون کی پابندی کرنے والے ٹیکس دہندگان کے لیے انتظامی بوجھ میں کمی واقع ہوتی ہے۔

ان اقدامات کے اثرات محض انتظامی کارکردگی میں بہتری تک محدود نہیں رہے بلکہ انہوں نے بھارت کے وسیع تر معاشی استحکام میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کے نتیجے میں محصولاتی وصولیاں زیادہ قابلِ پیش گوئی بنی ہیں، جس سے آمدنی میں مضبوطی اور مالیاتی شفافیت میں اضافہ ہوا ہے۔

محصولاتی باضابطگی کے ثمرات جی ایس ٹی کی نمو میں نمایاں

اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولیاں معاشی سرگرمیوں کا ایک بلند تعدد (ہائی-فریکونسی) والا اشارہ بن گئی ہیں۔ بڑھتی ہوئی آمدنی نہ صرف زیادہ کھپت اور تجارت کی عکاسی کرتی ہے بلکہ ٹیکس دہندگان کے وسیع تر دائرۂ کار، مضبوط رپورٹنگ نظام اور بہتر تعمیل کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔

جی ایس ٹی کے تحت ٹیکس دہندگان کی تعداد 2017 میں 66.5 لاکھ سے بڑھ کر مئی 2026 تک 1.65 کروڑ ہو گئی ہے، جو معیشت کی بڑھتی ہوئی باضابطگی کی طرف واضح اشارہ ہے۔

مجموعی جی ایس ٹی وصولیاں مالی سال 2017-2018 میں تقریباً 7.4 لاکھ کروڑ روپے تھیں، جو بعد ازاں بتدریج مسلسل بڑھتی رہی ہیں۔

گزشتہ پانچ برسوں کے دوران یہ وصولیاں مالی سال 2021-22 میں تقریباً 13.76 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں تقریباً 22.27 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔ یہ رجحان 2026-27 میں بھی برقرار رہا، جہاں اپریل تا مئی 2026 کے دوران جی ایس ٹی وصولیاں تقریباً 4.37 لاکھ کروڑ روپے ریکارڈ کی گئیں۔

جی ایس ٹی کے اصلاحاتی سفر کا تسلسل

جی ایس ٹی ڈے کی اہمیت کسی تاریخی ٹیکس اصلاح کے آغاز کی یاد منانے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ بھارت کی اس مسلسل کوشش کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد ایک سادہ، زیادہ شفاف اور مربوط بالواسطہ ٹیکس نظام قائم کرنا ہے۔ جی ایس ٹی 2.0 کے تحت کی جانے والی اصلاحات اسی پیش رفت کو آگے بڑھاتے ہوئے شہریوں اور کاروباری اداروں کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں اور بھارت کی وِکست بھارت کی جانب پیش رفت کو تقویت دیتی ہیں۔

حوالہ جات:

وزیر اعظم کا دفتر (پی ایم او)

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2163986&lang=1&reg=3

وزارت خزانہ

https://www.indiabudget.gov.in/budget2017-2018/es2016-17/echap01_vol2.pdf
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=155151&reg=48&lang=2
https://dor.gov.in/concept-note-gst
https://cbic-gst.gov.in/pdf/01012018-GST-Concept-and-Status.pdf
https://gstcouncil.gov.in/about-us
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2414_pElIGR.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3545_9tJ3Tw.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/183/AU2272_Pzuq3S.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU1430_6jAjKo.pdf?source=pqals
https://tutorial.gst.gov.in/downloads/news/monthly_gst_data_for_mar_2026_for_publishing_final.pdf
https://tutorial.gst.gov.in/downloads/news/final_monthly_gst_data_for_may_2026_for_publishing.pdf
https://sansad.in/getFile/annex/250/AU233.pdf?source=pqars
https://www.gstn.org.in/

عالمی بینک

https://documents1.worldbank.org/curated/en/348501542614212003/pdf/India-develoment-Update-GST-December-2017.pdf

پریس انفارمیشن بیورو

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154789&ModuleId=3&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155151&ModuleId=3&reg=48&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155156&ModuleId=3&reg=48&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=151915&reg=48&lang=2

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے کلک کریں۔